

نور افشاں

۱۵۵

نور افشاں شاہ دولہا میں بیچ گیا جو یہ لوگ دراصل بھلائے ہوئے پر نظر نسبت حکمت اور ان دینا ہر ایک طرف سے
 سفارت عالیہ مستر فرسٹ صاحب چار و مقرر ہوئے ہیں جوئی توسیع کے پاکیزگی و مصروفیت میں اس کے سب سے فوریہ
 یعقوب خان سفیر با قلم اپنی سفارت میں دربار و درجہ سے وہی سپر نشان کے عوارض کی خوش سے میانی چکان پر
 کامیاب ہونے پر نہایت خوش ہوئے۔ ۲۰ ستمبر کو سری سے راجپوتی جلائی ایک طرف پر بھی ہو کر ایک اور لائی۔ آپ سے دیکھتا ہائے اور وقت در وقت نظر پڑے توجہ
 ہو گیا اسکا نشان ہو کر ڈیل پہا کر کے بس وقت تمام مقام جھٹ پٹ گرفتار ہو گئے اور پھر کی نسبت بتلائے گئے کہ
 کہیں نور ساتھ صاحب سے ہائے ۔
 واکہ۔ بران پر۔ میں مال گاڑی پر بار بار ڈاک ٹرنکی جب میں کام کر چکا تو پھر آسمان پر ہی اٹھا گیا اگر فتنہ
 گرم خبر ہو کہ ایسی ملازمان و دیوے مشہد ہیں اور گفت و شنید کے علاوہ لی اور خون آلود فتنہ
 اگر ہوسہ نام بھی ہو تو ان حضرات کی راز داری ضرور ایسی جگہ کے قریب سے ملگنی۔ مخرج علوم تو ہمیں ہی ہے
 ہو گی ۔
بدی کا عوض بدی۔ ٹنچو دیو پس کے ایک دیو دربار گو رنری۔ تار محمد دست پیر لہ نظیر جو کر
 انکیش کو کرم نشہ سے مارنے ایک تید کے بھانسی کا افتادہ۔ بار گو رنری ماہ و نمبر قلم اگر میں قرار پایا جو
 حکم ملا کر بعینہ اہل بہرہ کمائی کو رٹنے دو سال کی قید کو رنہ جنرل کا نشان جو کہ بہت بھیر بنو۔ فہرست مراد ان
 سخت سے ہر لہو دیگر ہم بھین ہو پس والو کی نہ تھیں جو شریک دربار ہو گئے ابھی مشہر نہیں ہوئی کراختیا
 گزیرش کر دیتے ہیں کہ ایسی خبروں سے عورت پر لیں ۔ راجہ تار سے راجہ صاحبان پھر چور و چور اور دیکھ
قرآن السعدین۔ شاہ ایران کے استیصال میں شیعہ امیر سے شکاروں کا انجی اور وسط ہند سے ہار مانگے
 پر سلطان روم آئے تھ کہ استقبال کے واسطے آئے ہیں سندھ حیا و راجا مل کے ماہ جنگے ۔
 انصاف ہوا اگر وہ صاحب خیر و مسا کو مغربی طریق پر سہرہ دی خبر۔ لاکھ نیو الہ تار برقی ۔ ۲۰ ستمبر
 ہوا بیان کرتا جو کہ کوئی خصوصیت نہیں جاتی۔ موزن وہ کہ جو کہ امیر کا بل نے خان لال پور۔ پور پور پور و
 دنیا نہیں سرگرمی کے ساتھ جو تیار اہم ملاقات کچھ سرد ہوا کہ کیا اور ملک و پارک انکی جائیداد سے وصال کیا جاوے
 مریہ سبھی گئی تھی شاہ اشتیاق نہ سبھی دیکھا ہواست حکم بال آباد بفرین تقرر حاکم نوا و رسا کر کے گھڑ
 ہو گا یا پھر کر شاہان ان کے عیال اور شاہوں کی لہان ان افغانوں کے جنہوں نے سیر کڈ ونگ کے قاتل کو تار
 کو غلیظ کی ملاقات پر مقدم رکھا ۔
 ڈھاکہ۔ اساک بادش کی شکایت بے بنیاد۔ گرہ قدر وانی۔ گورنمنٹ ہند نے تین سو روپیہ واسطے
 کی شدت اور ہوسم کی حدت اس غایت پر پہنچ گئی ہے صرف کھین و تہ نہیں مسماۃ شاہنواز ای بگ متوفیہ برقی بیو
 کر ہو کہ بھی وہاں بنایا۔ خدا اپنے بند و نر فضل کرے ۔ سلطان کے ستور فریاد ۔
قتل۔ شیعہ گندہ شد کو ایک مسلمان نے شیخ عثمان مستور۔ در اس کے ایک اخبار میں لکھا جو کہ وہاں کی
 نے بیوی کے ایک کپڑے کاٹ کر اور حکم پر بہ نیت قتل و انت کے قسوف نے عدالت سشن میں شہر کے تمام لائبر
 ادا کیا۔ اول اٹکے تاک میں پھار صاحب ایک ٹلم کے اخبار کو چار دیو سن ملک کیا ۔
 اگر تری جہاز چمک گوا لہ تری

نور افشاں شاہ دولہا میں بیچ گیا جو یہ لوگ دراصل بھلائے ہوئے پر نظر نسبت حکمت اور ان دینا ہر ایک طرف سے

LIBRARY

IN JAPAN

